© rasailojaraid.com

سابق صدر پاکستان غلام اسحاق خان کی رحلت

پاکستانی حکمرانوں اور اسٹیبلشمنٹ کی اکثریت ایسی گذری ہے جن کی کارکردگی اور خدمات پر لکھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ لیکن چند ایک ان میں سے ایسے کردار بھی گزرے ہیں (اور معدود چند اب بھی موجود ہیں) جن کا کردار بہرحال کافی قابل ستائش رہا ہے۔ انہیں میں سے مرحوم غلام اسحاق خان کی منفرد شخصیت ہے۔ مرحوم گزشتہ ماہ پشاور میں طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم اپنی خداداد صلاحیتوں کے بل بوتے پر کلرک کی سیٹ سے ترقی کر کے ملک کے اعلیٰ ترین عہدوں وزیر خزانہ، چیئرمین سینٹ، اور صدر پاکستان تک پہنچے۔

مرحوم کا نمایاں وصف ان کی ایمانداری اور خیانت سے پاک ہونا تھا۔ ورنہ پاکستان میں جو بھی حکمران آئے انہوں نے اپنے منصب اور قومی خزانے کو شیر مادر سمجھا۔ لیکن مرحوم کا دامن کرپشن کے چھینٹوں سے آخر دم تک صاف رہا۔ آپ معاملہ فہم سنجیدہ اور باوقار انسان تھے۔ اقربا پروری سے کوسوں دور تھے۔

آپ کا تعلق صوبہ سرحد کے پسماندہ شہر بنوں سے تھا۔ کسی نے شہر کی ترقی وغیرہ کے لئے آپ سے سفارش کی تو آپ نے کہا کہ میں بنوں شہر کا نہیں پورے پاکستان کا صدر ہوں۔ اسی طرح آپ نے قومی سوچ کا ثبوت دیا۔ چیئرمین سینٹ کے عہدے پر بھی آئے کافی اہم خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم پاکستانی سیاست کے بہت بڑے نام تھے اور پاکستانی سیاست کے کئی سربستہ راز اور کئی کہانیاں ان کے سینے میں مدفون تھیں۔ ایک بار حضرت والد صاحب مدظلہ کے ہمراہ کچھ عرصہ قبل راقم ان کی ملاقات اور بیمار پرسی کے لئے ان کی رہائش گاہ پشاور گئے۔ تو باتوں باتوں میں والد صاحب مدظلہ اور راقم نے آپ بیتی لکھنے کے لئے آپ سے گزارش کی۔ مرحوم کچھ دیر خاموش رہے اور پھر مایوسی میں کہا کہ اس کی پاکستانی قوم کو ضرورت نہیں۔ وہ مجھ جیسے شخص کی کتاب میں کیا دلچسپی لے گی؟ نہ اس قوم کا مزاج او رذوق کتاب بینی اور مطالعہ کا رہا ہے اور نہ یہ قوم اور سیاستدان ان حقائق کا سامنا کر سکیں گے، جو کچھ میں ان کے سامنے بیان کروں گا۔

غلام اسحاق مرحوم کرپٹ اسٹیبلشمنٹ اور اقرباپرور انتظامیہ کے ایماندار سربراہ تھے۔ اسی لئے اقتدار سے الگ کردیئے گئے، لیکن انکی عزت اور عظمت پاکستانی سیاست کی پیشانی پر ہمیشہ قائم ودائم رہے گی۔

© rasailojaraid.com